Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بعہد حبد ختیبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	یکم تبلیغ ۱۳۴۶ ہش ۲۱ شوال ۱۳۸۶ھ یکم فروری ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۱

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۳۱ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

● اللہ تعالیٰ نے مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل کے فرزند اکبر مکرم امان اللہ صاحب کو ۲۲/۲۳ جنوری ۱۹۶۷ء کی درمیانی شب پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ ثناء اللہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس لاہور کا نواسہ ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام صبغۃ اللہ تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی اور صحت مندانہ زندگی عطا فرمائے اور خادمِ دین بنائے آمین

خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان خدائی نشانوں کا مظہر

جماعت احمدیہ کا خالص تائیدِ حق پر مبنی نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۵ واں جلسہ سالانہ

خدائی وعدوں کے بموجب ربوہ کی مقدس سرزمین میں اسلام و احمدیت کے ۸۵ ہزار فدائیوں کا روح پرور اجتماع

اسلام کے شیدائیوں اور حق کے فدائیوں سے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعدد خطاب

اللہ تعالیٰ کے حضور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعائیں۔ باجماعت نمازِ تہجد میں ہزاروں عباد الرحمٰن کی والہانہ شرکت

ہر آن جاری رہنے والے ذکرِ الٰہی کا انابت الی اللہ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے پُرکیف نظارے

ربوہ — جماعتِ احمدیہ پاکستان کا خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر مبنی نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۵ واں جلسہ سالانہ جو خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک دور کا دوسرا جلسہ سالانہ تھا حسبِ پروگرام مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۷ء بروز جمعرات صبح ۹½ بجے شروع ہو کر درد و سوز میں ڈوبی ہوئی اجتماعی دعاؤں، ہر آن جاری رہنے والے ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں مسلسل تین روز تک جاری رہنے کے بعد آئندہ سال پھر انعقاد پذیر ہونے کے لئے مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء کو پونے پانچ بجے شام نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ ربوہ کی مقدس سرزمین میں اسلام و احمدیت کے ۸۵ ہزار فدائیوں کا یہ روح پرور اجتماع بھی خدائی وعدوں کے بموجب اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان نشانات صداقت کا مظہر ثابت ہو کر ان کے لئے غیر معمولی طور پر ازدیادِ ایمان اور ازدیادِ علم و عرفان کا موجب ثابت ہوا۔

اسلام کے ان ۸۵ ہزار شیدائیوں اور حق کے فدائیوں کو علماء سلسلہ کے علاوہ خود حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعدد خطابات سے مستفیض ہونے اور اس طرح علوم و عرفان سے اپنی جھولیاں بھرنے اور خدمتِ اسلام کے نئے عزائم اور نئے ولولوں سے مالا مال ہونے اور حیاتِ تازہ سے ہمکنار ہونے کی غیر معمولی سعادت ملی وہ فی الحقیقت نئے انسان یعنی پہلے سے بھی بڑھ کر خدا کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دینے اور ہر لحظہ تطییبِ خاطر اٹھانے والے عباد الرحمٰن بن کر خوشی خوشی اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان دعاؤں کے وارث اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی درد و سوز میں ڈوبی ہوئی تازہ دعاؤں کے حق سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے خطابات کے دوران نوازا) مورد بنے۔ اس طرح انہیں خدائی وعدوں کے بموجب اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کرنے والے خوش نصیبوں میں شمولیت کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔

جلسہ کے بابرکت ایام میں ہر آن جاری رہنے والے ذکرِ الٰہی، انابت الی اللہ، ذوق شوق اور ولولۂ عشق اور خدمت و فدائیت کے ایسے ایسے پُرکیف نظارے دیکھنے میں آئے کہ روحوں پر ان بابرکت ایام میں وجد کی ایک ناقابلِ بیان کیفیت طاری رہی۔ اور ہمہ وقت یہ احساس اس کیفیت کو فزوں سے فزوں تر کرنے کا باعث بنا کہ ہم ایک نئے آسمان کے نیچے نئی زمین پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ کیفیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور خلافتِ ثالثہ کی حقانیت کی آئینہ دار تھی۔

والہانہ لبیک

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ امسال بھی جماعت کا یہ الٰہی جلسہ سالانہ رمضان المبارک کے پیشِ نظر جو ۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء سے ۱۱ جنوری ۱۹۶۷ء تک رہا۔ مجلس مشاورت کے فیصلے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بموجب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۶ء کی بجائے ایک ماہ کی تاخیر سے ۲۶، ۲۷، ۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء کو منعقد ہوا۔ امسال بھی بہت سی ناگزیر مجبوریوں اور روکاوٹوں کے باوجود شمعِ احمدیت کے پروانے نہ صرف مشرقی اور مغربی پاکستان کے کونے کونے سے بلکہ دور دراز ممالک سے دیوانہ وار اپنے مرکز کی طرف کھنچے چلے آئے۔ اول تو یہ ایام دسمبر کے آخری ایام کی طرح تعطیلات کے ایام نہ تھے جن کی وجہ سے ملازمت پیشہ احباب کیلئے رخصت حاصل کرنا مشکل تھا۔ دوسرے میٹرک وغیرہ دیگر امتحان

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ پاکستان کے ۷۵ویں جلسہ سالانہ میں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر

جلسہ میں شریک ہونیوالے ہزاروں ہزار خوش نصیب احباب جماعت کے لئے سلامتی کا پیغام

"خدا کرے مسیح محمدی علیہ السلام کی سب دعاؤں کے تم وارث بنو اور روحانی خزائن سے اپنی جھولیاں بھر کر تم اس جلسہ سے واپس لوٹو اور خدا تعالیٰ سفر و حضر میں تمہارا حافظ و ناصر ہو"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات صبح ساڑھے نو بجے جماعت احمدیہ پاکستان کے ۷۵ویں جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ کا افتتاح فرماتے ہوئے جو دعائیہ خطاب فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (الانعام ۵۵)

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات اور ہمارے کلام پر ایمان لاتے اور اسی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہیں تو تو انہیں ہماری طرف سے سلامتی کا پیغام پہنچا دے اور انہیں یہ بھی بتا دے کہ تمہارے رب نے اپنے آپ پر تمہارے لئے رحمت کو فرض کر لیا ہے۔

پس اے میرے عزیز بھائیو! جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کے لئے یہاں جمع ہوئے ہو۔ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس عظیم فرزند کی نیابت میں تمہیں "سلام علیکم" کہتا ہوں۔ تمہارے رب کی رحمت کا سایہ ہمیشہ تم پر رہے۔

جو عہد بیعت تم نے اپنے رب سے باندھا ہے۔ خدا کرے کہ تم ہمیشہ اس پر پختگی سے قائم رہو اسے کبھی نہ توڑو۔ یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنت بنی رہے اور مرنے کے بعد بھی ابدی جنت میں تمہیں داخلہ ملے۔ جہاں ہر دروازہ سے فرشتے تمہارے پاس آئیں اور کہیں کہ تم خدا کی راہ میں ثابت قدم رہے۔ اس لئے اللہ کی سلامتی تمہارے لئے مقدر کی گئی ہے۔ دیکھو تمہیں ایک ایسی زندگی مل رہی ہے جس کے ساتھ فنا نہیں ایک ایسی تونگری عطا ہو رہی ہے۔ جس کے ساتھ فقر اور تنگ دستی کا کوئی خطرہ نہیں۔ خدا نے عزیز تمہیں ایک ایسی عزت بخش رہا ہے۔ جس کے ساتھ کوئی ذلت اور خواری نہیں۔ اور ایسی صحت اور تندرستی تمہارے نصیب میں لکھی جا رہی ہے جس کے ساتھ کسی بیماری اور کمزوری کا کوئی خوف نہیں۔

میرا رب تمہارے ایمانوں میں پختگی اور صدق اور وفا پیدا کرے۔ خدا کی راہ میں تمہارے اعمال اخلاص و ارادت سے پُر اور فساد سے خالی ہوں اللہ کرے کہ وہ سب راہیں جن کو تم اختیار کرو فلاح اور کامیابی تک پہنچانے والی ہوں میرے رب کی جنتوں میں تمہارا ابدی قیام ہو۔ اور اس کی تسبیح اور حمد کے درمیان تحیتھم فیھا سلام۔ تم ایک دوسرے کے لئے سلامتی چاہنے والے اور اپنے رب سے سلامتی پانے والے ہو۔

میرا رب تمہیں حسن عمل اور نیکوکاری کی راہ پر چلنے کی ہمیشہ توفیق دیتا چلا جائے۔ یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنت بن جائے جہاں شیطان کا عمل دخل نہ رہے۔ اور جب کوچ کا وقت آئے تو فرشتے یہ کہتے ہوئے اس کی ابدی جنتوں کی طرف تمہیں لے جائیں۔ سلام علیکم اللہ کی سلامتی ہو تم پر اس کی رحمت کے سایہ میں اس کے فضل کے تازہ بتازہ پھل تمہیں ملتے رہیں۔

خدا کی حمد میں مشغول رہنا اور اس کا شکر بجا لانا تمہاری عادت بن جائے۔ تم حقیقی معنی میں خدا کی جماعت بن جاؤ۔ میرے رب کی ایک برگزیدہ اور چنیدہ جماعت۔ تم پر ہمیشہ میرے رب کی سلامتی نازل ہوتی رہے۔

خدا کرے کہ تمہارے سب اندھیرے تمہارے پیچھے رہ جائیں اللہ کے نور سے تم منور رہو۔ تمہارا نور تمہارے آگے آگے چلے عبودیت کا نور نور السمٰوات والارض کے ساتھ جا ملے اور قرب کا کمال تمہیں حاصل ہو۔ اللہ کی رحمتیں ہمیشہ تم پر برستی رہیں۔ اس کے فرشتوں کی دعائیں تمہارے ساتھ ہوں۔ سلامتی کے تحفے کے تم حقدار ٹھہرو۔

خدا کرے کہ ذکرِ الٰہی میں تم ہمیشہ مشغول رہو اور ذکرِ الٰہی کے اس سرچشمہ سے ابدی مسرتوں کے چشمے تمہارے لئے پھوٹیں اور بہہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ تم پہ سایہ فگن رہے تمہاری پاسبانی کرتی رہے اور اُس کے لطف و کرم کی چاندنی تمہارے اور تمہارے ساتھیوں کے چھپر کھٹوں پہ نور افشانی کرتی رہے۔ تمہارے اعمال اسی کے فضل سے بہتر پھل لائیں۔ تمہارے دل اور تمہارے سینے ہمیشہ نیک تمناؤں اور نیک خواہشات ہی کا گہوارہ رہیں۔ جو تم چاہو تم پاؤ اور ربِ رحیم کی طرف سے سلامتی کا تحفہ تمہیں ہر آن ملتا رہے۔

اللہ کا وعدہ تمہارے حق میں پورا ہو اس کی محبت کے تم وارث بنو اور تمہارا وجود دُنیا پر یہ ثابت کر دے کہ اس کی راہ میں عمل اور مجاہدہ کرنے والوں ایثار اور قربانی دکھانے والوں کو بہترین انعام ملتا ہے۔ اللہ کی محبت کے وہ وارث ہوتے ہیں۔

خدا کرے کہ اس کے قرب کی راہیں تم پر کھولی جائیں اور اُن راہوں پر گامزن رہنا تمہارے لئے آسان ہو جائے اور اللہ کرے کہ یہ راہیں تمہیں اس کی نعمت اور اس کے فضل کی جنتوں تک پہنچا دیں۔ آرام اور آسائش کی زندگی۔ جہاں تم پر ہمیشہ سلامتی ہوتی رہے۔

(دُعا ہے کہ) میرا ربّ تمہیں نیکی پر قائم رہنے کی توفیق دیتا چلا جائے تا دُنیوی جنّت میں تم اُن گھروں کے مکین بنے رہو جو ذکرِ الٰہی سے معمور اور شیطانی وساوس سے بلند و بالا ہیں اور تا اُس اُخروی جنّت میں بھی بالاخانوں میں تمہارا قیام ہو جہاں فرشتوں کی دعائیں اور تمہارے خالق اور تمہارے ربّ کی طرف سے سلامتی کا پیغام ہر لحظ تمہیں ملتا رہے۔

قرآنی انوار سے تمہارے سینہ و دل ہمیشہ منوّر رہیں اور خدا کرے کہ یہ نُورِ اُن راہوں کی نشان دہی کرتا رہے جو دار السلام تک پہنچاتی ہیں۔ تمہارے راستہ کی سب تاریکیاں دُور ہو جائیں۔ رضوانِ الٰہی کی اتّباع اس صراطِ مستقیم کو تمہارے لئے ہمیشہ روشن رکھے جو سیدھی اس کی جنّت اس کی رضا تک پہنچاتی ہے۔

خدا کرے کہ میرے خدا کے روشن نشان تمہارے سینہ و دل میں محبتِ الٰہی کا ایک سمندر موجزن رکھیں۔ میرا رب تمہیں نیک اعمال، ہر شر اور فساد اور ریا سے پاک اعمال بجا لانے کی توفیق عطا کرتا رہے۔ میرا اللہ خود تمہارا ولی اور دوست بن جائے۔ اُس کے قرب میں سلامتی کے گھر میں تمہارا ٹھکانہ ہو۔

خدا کرے کہ تمہارا وجود دُنیا کے لئے ایک مفید وجود ہو جائے۔ ایک دنیا کی دعائیں تمہیں ملتی رہیں۔ سب ہی تمہیں جانیں اور پہچانیں۔ اور سب ہی تمہاری سلامتی چاہیں۔ میرے اللہ کی موہبتِ خاصہ تمہیں جلد تر منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ توکّل اور فرمانبرداری کے مقام پر ثبات قدم تمہیں حاصل ہو، لقاءِ الٰہی کی جنّت کے تم وارث بنو۔

— خدا کرے کہ توحیدِ خالص کے قیام کا تم ذریعہ بنو۔

— خدا کرے کہ عشقِ محمدؐ میں تم ہمیشہ مسرور اور مست رہو۔

— خدا کرے کہ نُورِ محمّدیؐ کی شمع تمہارے ہاتھ سے ہر دل میں فروزاں ہو۔

— خدا کرے کہ مسیح محمدی علیہ السلام کی سب دعاؤں کے تم وارث بنو۔

— خدا کرے کہ روحانی خزائن سے اپنی جھولیاں بھر کے تم اس جلسہ سے واپس لوٹو۔ میرا خدا سفر و حضر میں تمہارا حافظ و ناصر ہو۔

— خدا کرے کہ تم اپنے اہل و عیال اور اپنے دوستوں کو ہر طرح خیریت سے پاؤ۔ تم اور وہ ہمیشہ ہی خیریت سے رہیں۔ اور خدا کرے کہ اپنے ربّ کا یہ ناچیز حقیر اور عاجز بندہ بھی محض اُس کے فضل اور احسان سے اُن سب دُعاؤں کا وارث ہو جو اِس عاجز نے اس مجمع میں تمہیں دی ہیں۔

آؤ اب عاجزی کے ساتھ اُس کے در پر جُھکیں اور اسی سے اس کی مغفرت اور اس کی رحمت کے طالب ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

(جناب ثاقب صاحب زیروی)

یہ نظم جناب ثاقب صاحب زیروی نے مؤرخہ ۲۸ جنوری کو جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سے قبل پڑھ کر سنائی تھی۔

ختم ہیں تجھ پہ خوبیاں ختم ہیں تجھ پہ مدحتیں
تجھ پہ سلام بار بار تجھ پہ ہزار رحمتیں

تیرے طفیل آدمی روکشِ قدسیاں ہوا
تیری ضیا سے بڑھ گئیں ارض و سما کی جلوتیں

ختمِ رُسل ہے تیری ذات فخرِ رسل ہے تیرا نام
وقف ہیں تجھ پہ عظمتیں ختم ہیں تجھ پہ برکتیں

تیرے قدم پہ جُھک گئے تاجورانِ شرق و غرب
تجھ پہ نثار ہو گئیں دونوں جہاں کی رفعتیں

پرچمِ نُور لے کے جب جلوہ طراز تُو ہوا
مٹ گئیں کُفر و شرک کی سارے جہاں سے ظلمتیں

تیرے غلام ہو گئے دونوں جہاں سے بے نیاز
تیرے فقیر پا گئے کون و مکاں کی دولتیں

کرتا ہے ثاقبِ حزیں تجھ سے ہی کسبِ فیضِ نور
تیری لگن نے دیں اُسے علم و ادب کی نعمتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدی خواتین کی طرف سے مالی قربانی کا عظیم الشان نمونہ

مسجد کی تعمیر کے لئے چند منٹوں کے اندر نقدی اور زیورات کی صورت میں نو ہزار روپیہ نقد اور تینتیس ہزار کے وعدے پیش کر دئے

جیسا کہ قارئین الفضل کو معلوم ہے کہ ۱۹۶۴ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ نے تمام احمدی خواتین کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پچاس سالہ دورِ خلافت پر اظہارِ تشکر و امتنان کے لئے ایک مسجد تعمیر کرانے کے لئے دو لاکھ روپیہ فراہم کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ آپ کی اس تحریک پر ایثار پیشہ احمدی مستورات نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے والہانہ طور پر لبیک کہا اور بڑھ چڑھ کر اپنے مال پیش کئے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال کے اندر اندر احمدی خواتین نے یہ مطلوبہ رقم فراہم کر دی چنانچہ مئی ۱۹۶۶ء میں اس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ تعمیر کا کام شروع ہونے پر خرچ کا تخمینہ ۲ لاکھ سے تجاوز کر کے ۵ لاکھ تک پہنچ گیا۔ اس صورتِ حال کے پیشِ نظر امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت سیدہ موصوفہ نے بقیہ رقم فراہم کرنے کے لئے خواتین کو مزید وعدے اور ادائیگی کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ آپ نے مستورات کے جلسہ سالانہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے ہمیں محض اپنے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل کیا اور اس زمانہ میں اپنے عظمت و جلال کے قیام کے لئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کی اشاعت کے لئے ہمیں منتخب کیا ـــ یہ فضل اور یہ احسان ہم پر بالکل وہی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے جو اس نے صحابیاتِ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر عائد کی تھیں اور وہی قربانیاں ہم سے طلب کرتا ہے جو انہوں نے کی تھیں ـــ پس ہم نے اپنے فرائض سے باحسن سبکدوش ہونے کے لئے اپنے نفوس کو ذبح کرنا ہے۔ اپنے مالوں کو قربان کرنا ہے اور اپنی اولادوں کو اس کی راہ میں وقف کرنا ہے ـــ

یہ امر انتہائی خوشکن ہے کہ احمدی خواتین ہمیشہ ہی قربانی کے میدان میں اپنی مثال آپ رہی ہیں۔ تحریکِ تعمیرِ مسجد پر بھی انہوں نے جس والہانہ انداز سے لبیک کہا تھا اس کی نظیر روئے زمین کی کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی ـــ مجھے یقین ہے کہ اگر اس وقت مطالبہ ۵ لاکھ کا بھی کیا جاتا تو ہماری ایثار پیشہ مستورات مقررہ مدت کے اندر اندر اسے ضرور جمع کر دیتیں لیکن اس وقت مطالبہ دو لاکھ کا تھا۔ اب تعمیر کا کام بڑی سرعت سے ہو رہا ہے مسجد قریب الاختتام اور خرچ کا تخمینہ ۵ لاکھ ہو چکا ہے ـــ اس لئے میں اپنی بہنوں سے یہ گزارش کرتی ہوں کہ اے میری عزیز بہنو ـــ! آپ نے یہ عہد کیا تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور حضرت مصلح موعود رض کے پچاس سالہ دورِ خلافت کے اختتام پر جذباتِ تشکر سے لبریز ہو کر ایک مسجد کا نذرانہ پیش کریں گی ـــ یہ عہد نہیں کیا تھا کہ اگر دو لاکھ میں مسجد تیار ہوئی تو کریں گی ورنہ نہیں۔ اور مومن کا وعدہ کبھی ٹلا نہیں کرتا بلکہ اس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ ایسا ہی ہوتا ہے جیسے پورا ہو گیا ـــ!! بے شک آپ کی عظیم الشان قربانیوں کے نتیجہ میں پونے چار لاکھ کے وعدہ جات موصول ہو چکے ہیں جن میں سوا تین لاکھ وصول بھی ہو گیا ہے لیکن اب بقیہ رقم کو بھی آپ ہی نے جمع کرنا اور بہت جلد جمع کرنا ہے تا تعمیر کے کام میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ میری یہ دلی تمنا اور دلی تڑپ ہے کہ آئندہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اس سٹیج پر سے مزید رقم کی طلب کی بجائے میں مسجد کی تکمیل کا اعلان کر دوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

حضرت سیدہ موصوفہ کے اس خطاب کے بعد مستورات نے بڑھ چڑھ کر انفرادی اور اجتماعی وعدہ جات لکھوانے شروع کئے اور نقدی اور زیورات کی صورت میں چند منٹوں کے اندر ہی اندر نو ہزار سے زائد کی وصولی اور تینتیس ہزار کے وعدہ جات موصول ہوئے مفصل اعداد و شمار کی تفصیلی رپورٹ کسی آئندہ اشاعت میں شائع کی جائے گی۔

(امۃ المالک ایم اے
رپورٹر جلسہ سالانہ برائے خواتین)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریکِ جدید)

نوٹس

مغربی پاکستان میں مستقل سکونت رکھنے والے ایسے امیدواران جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کی لاہور، ملتان، سکھر اور کراچی ڈویژنوں کی حدود میں آنے والے علاقوں سے تعلق رکھتے ہوں سے حسبِ ذیل سکولوں میں اسسٹنٹ ٹیچرز/ اسسٹنٹ مسٹریسز کی آسامیوں کے لئے ۱۵ فروری ۱۹۶۷ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ آسامیوں میں سے ایک فیصد اور ۳۳ فیصد آسامیاں بالترتیب (i) شیڈولڈ کاسٹس اور (ii) ریلوے ملازمین (ملازمت میں ہوں۔ ریٹائر ہو چکے ہوں یا وفات پا چکے ہوں) کے بیٹوں، بیٹیوں اور پوتوں، پوتیوں (ماں اور باپ دونوں کے رشتہ سے) اور زیر کفالت بھائیوں/ ہمشیرگان (جن کا والد وفات پا چکا ہو) کے لئے مخصوص ہیں۔

پی ڈبلیو آر ہائی سکول لاہور:۔

i ۔ ایک ٹرینڈ گریجویٹ اسسٹنٹ ٹیچر یعنی بی اے بی ٹی یا بی ایڈ جو انگلش اور سوشل سٹڈیز پڑھا سکتا ہو۔ اس آسامی کیلئے درخواستیں ارسال کرنے والے امیدواران انگریزی میں مضبوط ہونا لازمی ہے۔

ii ۔ تین ٹرینڈ گریجویٹ اسسٹنٹ ٹیچر یعنی ایف اے سی ٹی جو سوشل سٹڈیز اردو۔ فارسی اور اسلامیات پڑھا سکے۔

II ۔ پی۔ ڈبلیو۔ آر ہائی سکول سمہ سٹہ۔

ایک ٹرینڈ گریجویٹ اسسٹنٹ ٹیچر یعنی بی ایس سی۔ بی ٹی یا بی ایڈ جو سائنس اور میتھمیٹکس پڑھا سکے۔

III ۔ پی۔ ڈبلیو۔ آر ہائی سکول سکھر

پانچ ٹرینڈ گریجویٹ اسسٹنٹ ٹیچرز یعنی بی اے / بی ایس سی / بی کام۔ بی۔ ٹی یا بی ایڈ جو انگلش تاریخ، جغرافیہ، سوکس، اردو، فارسی، اکنامکس، کامرس، ہائی جین اور فزیالوجی، سائنس اور بیالوجی پڑھا سکے۔

IV ۔ پی۔ ڈبلیو۔ آر گرلز ہائی سکول سکھر۔

دو ٹرینڈ گریجویٹ اسسٹنٹ مسٹریسز یعنی بی اے بی ٹی یا بی ایڈ جو انگلش، ہسٹری، اکنامکس فارسی اور اسلامیات پڑھا سکیں۔

V ۔ پی ڈبلیو آر گرلز سیکنڈری سکول کراچی کینٹ

ایک ٹرینڈ گریجویٹ اسسٹنٹ مسٹریس یعنی بی۔ اے۔ بی ٹی یا بی ایڈ (کالج آف ہوم اینڈ سوشل سائنس) جو ہوم اکنامکس پڑھا سکیں۔

۲۔ سکیل (i) ٹرینڈ گریجویٹس ۲۲۰ ـ ۱۵ ـ ۴۰۰ روپے

(ii) ٹرینڈ انڈر گریجویٹس ۱۲۵ ـ ۷ ـ ۱۹۵ ـ ۸ ـ ۲۷۵ روپے۔

۳۔ عمر ۱۵ فروری ۱۹۶۷ء کو ۱۸ سے ۳۰ سال

۴۔ درخواستوں کے فارم

درخواستیں پاکستان ویسٹرن ریلوے کے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ کے عوض ملنے والے مجوزہ فارموں پر سرکاری/ ریلوے ملازمین اپنے متعلقہ ہیڈز آف ڈیپارٹمنٹ کی وساطت سے نزدیکی دفتر روزگار کی جانب سے اس پر چھپی ہوئی ہدایات کے مطابق وائس چیئرمین (پرسانل) پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو ارسال کریں جو ۱۵ فروری ۱۹۶۷ء تک اس دفتر میں پہنچنا ضروری ہیں جس کے بعد کوئی درخواست قابلِ غور نہ ہو گی۔

۵۔ خاص مراعات

(i) شیڈولڈ کاسٹس (ii) ریاست آزاد کشمیر، گلگت ایجنسی، بلتستان کے مستقل سکونتی یا جموں و کشمیر ریاستوں سے تعلق رکھنے والے جو ہجرت کر کے مذکورہ علاقوں یا پاکستان کے کسی اور علاقہ میں چلے گئے ہوں۔

ا۔ درخواست فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۲۵ پیسے ب۔ عمر کی زیادہ حد میں تین سال کی رعایت مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازی خاں کے غیر مشمول علاقوں کے امیدواران کو بھی عمر کی حد میں رعایت دی جائے گی۔

۶۔ انتخاب

(آئٹم نمبر I کے لئے) لاہور میں، آئٹم نمبر II کے لئے ملتان میں آئٹم نمبر III اور IV کے لئے سکھر میں اور آئٹم V کے لئے کراچی میں منعقد ہو گا۔

INF (7) 262

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ ۱۵/ روپے نور نظر دلا زینہ کے لئے کورس تکمیل ۲۵/ روپے خورشید یونانی دواخانہ ربوہ (رجسٹرڈ)

ضروری وضاحت

الفضل مورخہ ۱۵ دسمبر جنوری میں "پیغمبروں کے حقیقی دعاوی اور قرآن حکیم" کے عنوان سے میرے دو مضامین شائع ہوتے ہیں۔ ان میں کتابت کی بعض غلطیوں کے باعث عبارت کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔ بعض سطریں مسخ ہو گئیں۔ جس کے باعث مضمون کا اصل منشاء واضح نہیں ہو سکا۔

"انجیل کا یسوع قرآن میں عیسےٰ کیسے ہو گیا؟" میں نے ثابت کیا ہے کہ اہل گلیل "یسوعہ" کو عیسےٰ کہتے تھے اس کا ثبوت یہ ہے کہ چوتھی صدی کے عیسائی عالم "ایپی فے نی آس" لکھتے ہیں۔ کہ نصاریٰ "کرسچین" بعد میں کہلائے۔ ابتداً وہ Jessaeans کہلاتے تھے۔ اسی یونانی نام کا انگریزی بالفاظ ویدہ ہے جسے ہم "ایسائی" یا "عیسائی" پڑھیں گے۔ ظاہر ہے کہ عیسیٰ نام کی وجہ سے ابتدائی نصاریٰ عیسائی کہلاتے تھے۔

کاتب صاحب نے "کف افسوس ملے" کی بجائے "کف افلاس" لکھ دیا ہے اسی طرح "لسان قوم" کو "لسان قدم" بنا دیا۔ پہلے مضمون میں ایک سطر ملا ہے۔ پوری سطر درج ذیل ہے۔ اس شجرہ سے ظاہر ہے کہ ایک حرف قائن کی اولاد سے تھے اور ایک سیت کی۔ قدیم عیسائی خانقاہ کا نام Essanya تھا جسے ہم "عیسانیہ" پڑھیں گے۔ کاتب نے Essanya کر دیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (عبد القادر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

دعائیہ فہرست چندہ تحریک جلسہ یادگار ۲۳/۲۳ لغایت ۲۹ رمضان المبارک

مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر قائمقام امیر جماعت احمدیہ رحیم یار خاں مطلع فرماتے ہیں کہ حسب ذیل دعدہ کنندگان نے اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک ادا فرما دیے تھے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ مع بیگم صاحبہ	۲۵ ۔۔۔
۲۔ بشیر احمد صاحب صراف مع بیگم صاحبہ	۱۹ ۔۔۔
۳۔ خادم حسین صاحب دان فروش	۲۵ ۔۔۔
۴۔ ملک عبد المتین صاحب	۷ ۔۔۔
۵۔ شیخ عبد السلام صاحب	۱۲ ۔۔۔
۶۔ صوفی روشن دین صاحب	۱۰ ۔۔۔
۷۔ مسرت احمد صاحب باجوہ	۱۰ ۔۔۔
۸۔ رشید احمد صاحب صراف	۱۰ ۔۔۔
۹۔ سیٹھ محمد اسحٰق صاحب	۱۱ ۔۔۔
۱۰۔ رشید احمد صاحب ممبر مرچنٹ	۱۰ ۔۔۔
۱۱۔ راجہ فضل کریم مع اہلیہ صاحبہ	۱۰ ۔۵۰
۱۲۔ بابو نذیر احمد صاحب منہاس	۱۰ ۔۔۔
۱۳۔ چوہدری محمد قاسم صاحب معہ والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ	۲۲ ۔۔۔
۱۴۔ محمد عبد الوہاب صاحب معہ اہل و عیال	۲۰ ۔۔۔
۱۵۔ عبد اللطیف صاحب دان فروش	۱۰ ۔۔۔
۱۶۔ صلاح الدین صاحب مجاہد سائیکل سٹور	۱۱ ۔۔۔

گھر

بیٹھے

دیکھئے!

اب تک پانچ روپے اور دس روپے والے بونڈ کے انعامات کی فہرست گزٹ آف پاکستان، اخباروں، پوسٹر اور کتابچہ کی صورت میں شائع ہوتی رہی ہے۔
ان کے علاوہ اب انعامات کی فہرست ہر ماہ "نیشنل سیونگز نیوز" میں بھی شائع ہوتی ہے۔
یہ ایک ماہانہ رسالہ ہے جسے سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز، حکومت پاکستان، جاری کرتا ہے۔ سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ۔

آپ "نیشنل سیونگز نیوز" تمام منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے خرید سکتے ہیں یا سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز" کو ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر بھیج کر ایک سال تک گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔ بھیجنے سے پہلے پوسٹل آرڈر یوں کراس (//) کر دیجئے۔ بھیجنے کا پتہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ پوسٹ بکس نمبر ۳۹۲۔ کراچی ۱

انعامی بونڈ۔ ملک کی ترقی اور حفاظت کے لئے

نیشنل سیونگز نیوز

PRESTIGE D.F.P. 102/2

تبدیلی تاریخ امتحان

ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا پہلا امتحان ۲۲ر فروری کی بجائے انشاء اللہ العزیز ۲ر اپریل کو ہوگا۔ سیکرٹریان کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچیوں کو شمولیت کے لئے تیار کریں۔ امتحان کے لئے نصاب درج ذیل ہے۔

ناصرات الاحمدیہ چھوٹا گروپ

(۱) الف تا ہا درد آقا نصف اول

(۲) نماز باترجمہ التحیات تک

(۳) مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعا۔ روزہ کھولنے کی دعا

ناصرات الاحمدیہ بڑا گروپ

۱۔ قرآن کریم پہلا پارہ نصف اول

۲۔ بچوں کے لئے احمدیت کی مختصر تاریخ نصف اول۔ یہ کتاب چھپ چکی ہے بذریعہ وی۔ پی منگوالیں

(۳) سو کر اٹھنے کی دعا۔ چاند دیکھنے کی دعا کشتی میں بیٹھنے کی دعا۔

سیکرٹری
ناصرات الاحمدیہ

ھمدرد نسواں (رجسٹرڈ) اٹھرا کا علاج مکمل کورس ۶۰ گولی بیس روپے ملنے کا پتہ ہمدرد دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانات نکاح

۱۔ محمد شریف صاحب ولد سیٹھ محمد اسحٰق صاحب آئینی راولپنڈی کا نکاح کرم بی بی دختر محمد یعقوب صاحب آئینی راولپنڈی کے ساتھ مبلغ دو ہزار دو پیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمد شریف صاحب امینی نے مورخہ ۲۹؍ ۱ کو ربوہ میں پڑھا۔

۲۔ محمد یوسف صاحب ولد محمد یعقوب صاحب امینی راولپنڈی کا نکاح ناصرہ بیگم صاحبہ دختر محمد حسین صاحب مرحوم چیچاوطنی کے ساتھ مبلغ دو ہزار حق مہر پر مولوی محمد شریف صاحب امینی نے مورخہ ۲۶؍ ۱ کو پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سیٹھ محمد اسحاق مکان نمبر ۳۰۴ باز ارتلواڑہ راولپنڈی

۳۔ میرے فرزند عزیزم وسیم ہمایوں مرزا کا نکاح شیخ فضل حق سیٹھی کی صاحبزادی پروفیسر بشریٰ حق سے بروز اتوار مورخہ ۵؍ جنوری ۱۹۶۷ء کو طے پا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کی کامیابی استحکام اور آئندہ زندگی میں ہر دو عزیزان کے حق میں دینی و دنیوی نعمتوں سے فیضیاب ہونے کی دعا فرمائیں۔

(میجر خالد ہمایوں مرزا ۵۔ کنٹونمنٹ روڈ۔ لاہور کینٹ)

۴۔ میرے بھتیجے عزیزم ڈاکٹر سید محمد محسن صاحب ہاشمی ابن اخویم مکرم سید علی حسین شاہ صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائلپور کا نکاح عزیزہ سیدہ عفت ناہید ہاشمی صاحبہ بنت برادرم عزیزم سید محمد لطف شاہ احمد صاحب ہاشمی صدر حلقہ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی کراچی سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم صاحبزادہ حضرت مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱؍ ۲ کو اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ (مختار احمد ہاشمی صدر العدد شرقی ربوہ)

هو الشافی

پاکستان میں ایجاد ہونے والی ادویات کی کامیابیاں

بفضلہ تعالیٰ ہم کئی ایک پرانی اور لا علاج امراض کے لئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیر تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ چار خوراکی اکسیروں کو اکثر کامیاب قرار دینے والے چند معززین کے اسماء درج ذیل ہیں۔

• جناب سید کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام کوپن ہیگن • جناب ملک صلاح الدین صاحب مولف اصحاب احمد قادیان • جناب میجر حمید احمد صاحب کلیم (آف ربوہ) پاک آرمی • جناب سردار محمد اسلم صاحب کرشن نگر لاہور • جناب ملک سلیم احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ چنیوٹ • جناب خواجہ محمد حنیف صاحب دکاندار گولبازار ربوہ (ادھر) • جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹریز لمیٹڈ لائلپور

بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل اکسیریں اپنی متعلقہ امراض کا مکمل علاج ہیں۔

(۱) اکسیر بواسیر PILES CURE (۲) اکسیر درد (جوڑوں درد اعصابی درد دل درد گٹھیا) PAINS CURE
(۳) اکسیر سر درد HEDACHE CURE (۴) اکسیر کام (ناک سے خرابی) COLD CURE
(۵) اکسیر نزلہ (حلق سے خرابی) CATARRH CURE (۶) اکسیر دمہ (خشک تر) ASTHMA CURE
(۷) اکسیر نکسیر EPISTAXIS CURE (۸) اکسیر چشم EYES CURE (۹) اکسیر جریان گوش OTORRHOEA CURE
(۱۰) اکسیر ناسور FISTULLA CURE (۱۱) اکسیر تبخیر FLATRENCE CURE
(۱۲) اکسیر درد شکم COLIC CURE (۱۳) اکسیر سیلان الرحم LEUCORRHOEA CURE
(۱۴) اکسیر بانجھ پن STERILITY CURE ہر دوا کے مکمل کورس (چار خوراک) کی قیمت دس روپے خرچ ڈاک ہر دوا پر ڈیڑھ روپیہ

• کیور یو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ اگر شل بلڈنگ مال لاہور
• ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

سالگرہ پر بہترین تحفہ — پوسٹل لائف پالیسی

سالگرہ کا دن مسرت و شادمانی کا دن تو ہوتا ہی ہے لیکن یہ بچوں کی بہبودی کے لئے منصوبہ بنانے کا دن بھی ہونا چاہئے۔ تمام دُور اندیش والدین کی طرح آپ بھی اپنے پیارے بچوں کے لئے پوسٹل لائف انشورنس کی تعلیمی یا شادی کی پالیسی لے لیں۔ یہ پالیسی ان کی آئندہ خوشحالی کی ضمانت ہوگی۔

پوسٹل لائف انشورنس کی ۴۶۰۰۰، ۱ سے زیادہ پالیسیاں لی جا چکی ہیں۔ اس طرح یہ ملک میں زندگی کے بیمہ کا سب سے بڑا ادارہ بن چکا ہے۔ اس کی اس قدر مقبولیت کی وجہ یہ خصوصیات ہیں۔ پریمیم کی کم سے کم شرح ادائیگی کی آسان ماہانہ اقساط۔ سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ ادائیگیوں پر چھوٹ بونس کی انتہائی اونچی شرح۔ بغیر طبی معائنہ کی پالیسیاں اور دوسری مروج پالیسیاں۔ کلیمز کی فوری ادائیگی۔

اپنے گھر بار کیلئے بچت کیجئے اپنے وطن کیلئے

پوسٹل لائف انشورنس

ملک میں زندگی کے بیمہ کا سب سے بڑا ادارہ

D.F.P. 141 ORIENT

ضرورت ہے

پرائمری سکول کے لئے استانی کی سند والی فوری ضرورت ہے۔ میٹرک جے وی اور اگر ایس وی ہوں تو ترجیح دی جائے گی۔ پریذیڈنٹ صاحبان کی وساطت سے درخواستیں فوری مطلوب ہیں۔

انچارج ایم این سنڈیکیٹ
ربوہ۔ ضلع جھنگ

ولادت

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے عزیزم عبدالباسط چٹھہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰ جنوری ۱۹۶۷ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے یہ بچہ میرا پوتا ہے قارئین سے درخواست دعا ہے کہ عزیز مولود کو اللہ تعالیٰ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین اور خاندان کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا حامل بنائے۔ آمین ثم آمین

اکسیر اپھارہ

تنفل اور برسیم سے ہونے والے جانوروں کے مہلک اپھارہ کو بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں ختم کر دیتی ہے۔ غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت گیارہ سال سے دی جا رہی ہے۔ فی پیکٹ اکسیر درجن اور زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن۔ دو درجن اور زائد پر خرچ ڈاک ڈیڑھ روپیہ بذمہ کمپنی۔ حیوانات کی جملہ امراض کی دوائیں تیار ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشخبری

دنیا کی موجودہ ایجادات میں چپ بورڈ کا نام بڑا نمایاں ہے۔ مغربی ممالک میں چپ بورڈ کے استعمال سے فرنیچر سازی اور عمارتی کام میں پائیداری اور نفاست نمایاں ہوگئی ہے۔ یورپ میں ۸۰٪ کام لکڑی کی بجائے چپ بورڈ سے ہی لیا جاتا ہے۔

چپ بورڈ کیا ہے؟ لکڑی کے چھوٹے چھوٹے اور صاف ٹکڑوں کو کیمیائی گوند کے ساتھ گودے کی صورت میں ملایا جاتا ہے۔ پھر اس گودے کو بجلی اور بھاپ سے گرم ہونے والی مشینوں میں ڈالا جاتا ہے۔ ان مشینوں کا بے پناہ دباؤ اس گودے کو خشک کرکے بڑے بڑے تختوں کی شکل دے دیتا ہے۔ ان خشک اور مضبوط تختوں کا نام چپ بورڈ ہے۔ یہ مضبوط خوبصورت اور صاف چپ بورڈ کے تختے پلائی ووڈ۔ لکڑی اور دیگر اشیاء کے مقابلہ میں زیادہ پائیدار اور سستے ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم ٹالی مارکہ چپ بورڈ تیار کرتے ہیں۔ یہ پاکستان کا سب سے مشہور، سب سے مضبوط، سب سے بہترین اور پائیدار چپ بورڈ مانا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ہی واحد چپ بورڈ ہے جو صاف اور ستھری پہاڑی لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔ ٹالی مارکہ چپ بورڈ لکڑی کا مکمل نعم البدل ہے بلکہ لکڑی سے بہتر ہے۔ کیونکہ یہ گانٹھوں۔ سوراخ۔ آگ اور کیڑہ لگنے سے محفوظ ہے۔ ترکھان کے تمام اوزاروں کے ساتھ لکڑی کی طرح باآسانی کاٹا جاسکتا ہے۔ ہر قسم کے فرنیچر اور عمارتی کام میں لایا جاسکتا ہے۔ چپ بورڈ کے بنے ہوئے فرنیچر پر گرمی۔ سردی اور نمی کا اثر نہیں ہوتا۔ اسکی سطح ہموار اور صاف ہوتی ہے۔ استعمال سے پہلے رندہ لگانے کی ضرورت نہیں۔ مزید خوبصورت بنانے کے لئے اس پر ہر قسم کا رنگ و روغن اور وارنش کیا جاسکتا ہے نیز فارمیکا اور پلاسٹک شیٹ بھی پریس کی جاسکتی ہے۔ ایک دفعہ آزمانے کے بعد آپ ہمیشہ ٹالی مارکہ چپ بورڈ ہی استعمال کریں گے۔

اپنے کرمفرماؤں کی سہولت کے پیشِ نظر مندرجہ ذیل مقامات پر اپنے گودام کھول دیئے ہیں اور سٹاکسٹ مقرر کر دیئے ہیں جہاں سے آپ کو ہمارا ٹالی مارکہ چپ بورڈ ہر سائز میں کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر مل سکتا ہے۔ اس طرح خریدار کو چونگی اور کرایہ وغیرہ کی خاصی بچت ہو جائے گی۔

پشاور:۔ میسرز جنرل اینڈ انڈسٹریل سپلائی کارپوریشن ۱۴۔ نیوگیٹ پشاور۔

لاہور:۔ ۱۔ میسرز سن اینڈ سٹار کارپوریشن ۱۵-۱ے کوپر روڈ۔ ہیرامینشن۔ لاہور۔
۲۔ شیخ شوکت علی۔ ۴۰۔ میکلوڈ روڈ لاہور (۳) میسرز۔ روبی ٹریڈرز بیرون دہلی گیٹ۔ جہازی بلڈنگ۔ لاہور۔

کراچی:۔ میسرز علیلے جی ابراہیم جی اینڈ کمپنی۔ ہرچند رائے روڈ کراچی۔

جہلم:۔ میسرز۔ عبدالکریم لون اینڈ سنز۔ چھوٹی بازار۔ غلہ منڈی۔ جہلم۔

راولپنڈی:۔ پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ۔ بالمقابل سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال۔ مری روڈ۔ راولپنڈی۔

گجرات:۔ پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ۔ ریلوے روڈ۔ بالمقابل بینک آف بہاولپور۔ گجرات۔

لائلپور:۔ پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ ۱۲۱/۶۔ سرکلر روڈ۔ لائل پور۔

مرزا منیر احمد۔ چیئرمین و مینجنگ ڈائریکٹر

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ۔ جی۔ ٹی روڈ۔ پوسٹ بکس ۱۸۔ جہلم

فون نمبر ۱۷۹/۱۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ پاکستان کا ۷۵واں للّٰہی جلسہ سالانہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

کے امتحانات کے قرب کی وجہ سے طلبہ کی ایک بڑی تعداد کے لئے اپنی پڑھائی چھوڑ کر ان ایام میں آنا بظاہر کارِ دارد تھا۔ پھر موجودہ خشک سالی اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عارضی حالات بھی بہت سے احباب کے لئے اخراجاتِ سفر برداشت کرنے میں روک ثابت ہو سکتی تھی۔ ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے بظاہر حالات اس بات کا امکان تھا کہ شاید احباب کی ایک خاصی تعداد ان ایام میں ربوہ آنے سے قاصر رہے اور باوجود خواہش اور دلی تڑپ کے اِس للّٰہی جلسہ میں شمولیت کی عظیم الشان سعادت سے بہرہ ور نہ ہو سکے لیکن صدق وصفا اور اخلاص و وفا کے پُتلے ان رکاوٹوں کو کب خاطر میں لا سکتے تھے۔ وہ ان رکاوٹوں اور مجبوریوں کے باوجود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے آئے اور اِس شان سے آئے جس طرح سدھائے ہوئے پرندے ایک ہی آواز پر دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ انہوں نے اپنے عمل سے ایک بار پھر ثابت کر دکھایا کہ وہ استجیبوا للّٰہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم کے قرآنی حکم کی اہمیت سے پوری طرح باخبر ہیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ جلسہ سالانہ میں شمولیت سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر جو دائمی حکم کا درجہ رکھتی ہے دیوانہ وار کھنچے نہ چلے آئیں۔ چنانچہ وہ آئے والہانہ لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار آئے اور گزشتہ سال کی نسبت بڑھ کر تعداد میں آئے۔ چنانچہ جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے والے خوش نصیب احباب کی تعداد ۸۵ ہزار تک جا پہنچی۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

امسال لنگرخانوں سے کھانا کھانے والوں کی ایک وقت کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۵۵۶۰۵ رہی جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ۵۱۷۲۱ تھی۔ اِسی طرح لنگرخانوں سے کھانا کھانے کی سعادت حاصل کرنے والوں، پرائیویٹ رہائش گاہوں میں طعام کا خود انتظام کرنے والوں، خورد و نوش کے لئے ہوٹلوں کی طرف رجوع کرنے والوں اور مقامی باشندوں کے اعداد و شمار کو ملا کر امسال اسلام و احمدیت کے قریباً ۸۵ ہزار فدائیوں نے جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل تھے جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے خدائے واحد کی تقدیس بلند کرنے اور اجتماعی عبادات اور ذکرِ الٰہی کی برکات سے متمتع ہونے کی سعادت حاصل کی گزشتہ سال یہ مجموعی تعداد ۸۰ ہزار تھی۔

دور دراز سے تشریف لانے والے فدائی

پھر امسال بھی مشرقی اور مغربی پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ دور دراز کے ممالک سے بھی احباب اس للّٰہی جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے خاصی تعداد میں آئے انڈونیشیا، مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، فجی اور ملائشیا کے ان طلباء کے علاوہ جو ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جن بیرونی ممالک سے احباب تشریف لائے ان میں کینیڈا، انگلستان، جرمنی، سپین، تنزانیہ، کینیا، کویت اور بھارت شامل ہیں۔ چنانچہ مکرم عزیز احمد صاحب کینیڈا سے محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، مکرم محمد حسین صاحب چیمہ، مکرم سلطان احمد صاحب چیمہ، مکرم مرزا عبد الشکور صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب سعید، مکرم لطیف احمد صاحب، مکرم حمید احمد صاحب، مکرم بشارت احمد صاحب، مکرم محمود صاحب، مکرم عبد الحمید صاحب اور مکرم یٰسین صاحب انگلستان سے محترمہ مس جمیلہ کوپ مین مغربی جرمنی سے، مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مع اہل و عیال سپین سے، مکرم افتخار احمد صاحب ایاز انسپکٹر آف سکولز اور مکرم شیخ محمد شفیع صاحب تنزانیہ مشرقی افریقہ سے، مکرم لئیق احمد صاحب ایجوکیشن آفیسر کینیا مشرقی افریقہ سے اور مکرم عبد السمیع صاحب کویت سے تشریف لائے اسی طرح ۷۳ احباب نے بھارت سے تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت اختیار کی۔

مشرقی پاکستان کے احباب نے بھی امسال خاصی تعداد میں جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ چنانچہ مشرقی پاکستان کے ان طلباء کے علاوہ جو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور پہلے ہی سے ربوہ میں مقیم ہیں امسال مشرقی پاکستان کے جو دوست جلسہ کے موقع پر ربوہ تشریف لائے ان میں ڈھاکہ کے محترم مولوی محمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان، محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بلڈ ایبلا، محترم شیخ محمود الحسن صاحب، محترم انوار احمد صاحب کابلوں اور محترم مولوی ابو الطاہر صاحب مربی سلسلہ، چاٹگام کے مکرم محمود احمد صاحب اور مکرم مولوی محمد یونس صاحب نیز سندربن کھلنا کے مکرم مولوی شمس الرحمٰن صاحب، مکرم مولوی بشیر الدین صاحب، مکرم مولوی ارمان علی صاحب اور مکرم مولوی علی اکبر صاحب شامل تھے۔

مردانہ جلسہ گاہ میں توسیع

چونکہ خدائی وعدوں کے بموجب جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے والے احباب کی تعداد میں سال بسال اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اس لئے امسال بھی مردانہ جلسہ گاہ میں سال گزشتہ کی نسبت مزید توسیع کی گئی تھی۔ امسال جلسہ سالانہ کا رقبہ ۹۰۱۶۹ مربع فٹ تھا۔ جبکہ گزشتہ سال جلسہ گاہ ۷۶۲۶۸ مربع فٹ رقبہ میں بنائی گئی تھی۔ اس طرح امسال جلسہ گاہ کے اور زیادہ وسیع ہونے کے باعث احباب کو جلسہ گاہ میں آرام سے بیٹھ کر تقاریر سننے اور علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے میں نسبتاً سہولت رہی۔

حضور ایدہ اللہ کے خطاب

جلسہ سالانہ کی سب سے عظیم الشان برکت یہ تھی کہ احباب جماعت کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعدد خطابات سے مستفیض ہونے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔ اِس طرح انہیں علوم و معارف سے اپنی جھولیاں بھرنے، ایمان و یقین میں ترقی کرنے اور خدمتِ اسلام و خدمتِ سلسلہ کے لئے عزائم اور نئے ولولوں سے مالا مال ہونے کا انمول موقع میسر آیا۔

حضور نے مورخہ ۲۶ جنوری کو ۹½ بجے صبح جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ایک دعائیہ خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا سے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے خدائی حکم وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ کے بموجب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت میں جلسہ کی برکات سے استفادہ کے لئے جمع ہونے والے ہزاروں ہزار خوش نصیب احباب کو سلامٌ علیکم کہتے ہوئے انہیں سلامتی کا پیغام پہنچایا اور انہیں اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی دعاؤں سے نوازا۔ ایک عجیب روح پرور اور وجد آفریں منظر تھا۔ خدا کا مقرر کردہ خلیفہ سلامتی کا پیغام پہنچا رہا تھا دعاؤں پر دعائیں دے رہا تھا اور ہزاروں ہزار احباب ساتھ کے ساتھ آمین کہتے جاتے تھے۔ سب پر ہی ایک وجد کی سی کیفیت طاری تھی۔ سب کے ہی ہونٹ مالکِ حقیقی کی ستائش میں جنبش کر رہے تھے۔ اور دلوں کی گہرائیوں سے رہ رہ کر یہ دعا نکل رہی تھی کہ اے ارحم الراحمین خدا تُو اپنے خلیفۂ برحق کی اِن سب دعاؤں کو اپنے فضل سے ہمارے حق میں قبول فرما اور خود حضور کو اِن سب دعاؤں کا وارث بنا جو حضور نے ہمارے لئے بے پایاں محبت و شفقت کے جذبات سے لبریز ہو کر ہمیں دی ہیں۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ اِس وقت جلسہ گاہ کا پورا ماحول اور اس کا ذرہ ذرہ دعا میں مصروف ہے۔ اور دعاؤں کی کثرت اور اثر و جذب کا یہ عالم ہے کہ آسمان پر خدا کے فرشتے بھی ان دعاؤں پر آمین کہہ رہے ہیں۔ اثر و جذب اور کیف و سرور کے اِس عالم میں یہی معلوم ہوتا تھا کہ ہم اِس عالم میں نہیں بلکہ ایک اور ہی عالم میں ہیں یعنی ایک نئے آسمان کے نیچے نئی زمین پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اللہ اللہ کیا پُرکیف وہ منظر تھا۔ سچ یہ ہے کہ سینے دُھل کر صاف ہو گئے اور رگ و ریشہ میں مسرت اور فرحت و انبساط کی لہریں دوڑنے لگیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس للّٰہی جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"اِس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

یہ غرض گزشتہ ۷۵ سال سے بہ تمام و کمال پوری ہوتی چلی آ رہی ہے امسال بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اِس دعائیہ خطاب کے ذریعہ یہ غرض خاص شان سے پوری ہوئی جلسہ میں ہزاروں ہزار خوش نصیب احباب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اُن درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کے بھی وارث بنے۔ جو حضور علیہ السلام پہلے ہی سے جلسہ میں شریک ہونے والوں کے لئے مانگ گئے ہیں اور انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں اور خاص توجہ کا مورد بننے کی سعادت بھی ملی ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

(حضور کے اس دعائیہ خطاب کا مکمل متن صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیں) (باقی)